اداریہ

خداوند یسوع مسیح کے عظیم اور بابرکت نام میں آپ کی سلامتی ہو۔

زبور ۱۱۹: ۷۵ میں داؤد کہتا ہے ''اے خدا میں تیرے احکام کی صداقت کو جانتا ہوں اور یہ کہ وفاداری ہی سے تو نے مجھے دکھ میں ڈالا۔ مسیحی زندگی کا شائد سب سے مشکل ترین وقت وہ ہے جب دکھ اور تکلیف آ گھیرے اور ہم جاننے کی کوشش میں ہوں کہ اس میں خدا کا مقصد کیا ہے۔ کیونکہ اس طرح کے حالات میں نا صرف ہم گواہی دینے کے عمل میں یا تو رُک جاتے ہیں یا پھر سست رفتار ہوتے ہیں۔ بہت سے مسیحی ہیں جو دل و جان سے یسوع مسیح کی خدمت میں لگے رہتے ہیں ہر وہ کام دل کی خوشی سے کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس کے بارے میں اُنہیں یقین ہوتا ہے کہ اس میں خدا کی رضا ہے۔ لیکن اچانک سے کچھ ایسا ہوا کہ وہ بیماری کے بستر پر گر گئے، اچانک صحت کی خرابی کی وجہ سے خدمت کا کام رُک گیا اور ایسی حالت میں جہاں خدمت کا کام بہت تیزی سے بڑھ رہا ہو زندگیاں بدل رہی ہوں ایسے میں سوال اُٹھتا ہے کہ اے خدا تو نے ایسا کیوں کیا؟

دکھ اور مصائب انسان پر کیوں آتے ہیں اس کا جواب شائد خداوند یسوع مسیح کی حضوری میں جا کر ہی ملے گا لیکن جب تک وہ جلالی وقت نا آئے بہترین عمل خدا کی ذات پر بھروسہ رکھنا ہے۔ پچھلے دنوں ایک کتاب پڑھنے کا وقت ملا سوچا اس میں جواب ملے گا کیونکہ یہ کتاب کی کروڑں جلدیں فروخت ہوئی کیونکہ اس کا عنوان یہ تھا ''جب نیک لوگوں پر مسائل آتے ہیں'' لکھاری نے اپنی کتاب کے آخر میں صفحہ نمبر ۱۴۷ پر اس بات کا اقرار کیا کہ اس بات کو کوئی جواب نہیں کہ انسانوں پر دکھ اور مصائب کیوں آتے ہیں۔ یہ ایک بھید ہے اور اسے بھید ہی رہنا چاہیے۔ ہمارا بطور مسیحی یہ ماننا ہے کہ جب تک ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کو آمنے سامنے دیکھ نہیں لیتے تب تک بھروسہ رکھیں اور زبور نویس کے ساتھ متفق رہیں کہ خدا ہم سے بہتر جانتا ہے وہ محبت ہے وہ ہماری زندگیوں ایسا کچھ نہیں ہونے دے گا جس سے ہمارے بہتر نا ہو۔ کلام میں لکھا ہے کہ ہم انسان باپ ہوتے ہوئے بھی اپنے بچوں کو دکھ اور تکلیف میں جانے دیتے ہیں تا کہ وہ پختہ ہوں اور عملی زندگی گذارنے کے لیے تیار ہوں۔ ایوب دکھ میں تھا اُسے معلوم نہیں تھا کہ اس سب کی وجہ کیا ہے۔ حبقوق نے اپنی کتاب میں یہی سوال اُٹھایا ہے، یہ سوال اُتنا ہی پرانا ہے جتنی کہ انسانی تاریخ۔ کہتے ہیں اگر انسان کی سمجھ میں سب کچھ آ جائے تو پھر بھروسہ کس چیز کا نام ہے۔ بھروسہ تو اُسی وقت ممکن ہے نا جب کچھ سوالوں کے جواب ہمارے پاس نہ ہوں۔ بطور انسان ہم لائحہ عمل تیار کرنے کے عادی ہیں کچھ کرنے کے لیے سارے اقدام کا ہمیں معلوم ہونا چاہیے، مسیحی زندگی میں، خدا کی ذات پر بھروسہ رکھتے ہوئے ایسا ممکن نہیں ہے۔ خدا کا کلام ہمیں منزل دکھا سکتا ہے اور ہم اُن زندگیوں کا حال بھی پڑھ سکتے ہیں جنہوں نے بھروسہ کیا، لیکن جو اقدام خدا نے آپ کے اُٹھانے کے لیے تیار کر رکھیں ہیں وہ نہ آپ جانتے ہیں اور نا ہی کوئی اور آپ کو بتا سکتا ہے، صرف خدا جانتا ہے اس لیے اُسی پر بھروسہ رکھیں۔ دعا میں آپ کے ساتھ شامل۔ آمین